اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — لاہور — ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

یوم یکشنبہ — ۲۶ رجب ۱۳۶۹ھ — فی پرچہ ۱ آنہ

شرح چندہ: سالانہ ۲۴ روپے، ششماہی ۱۳ روپے، سہ ماہی ۷ روپے، ماہوار ۲ روپے ۸ آنے

جلد ۳۸ / ۴ — ۱۴ ہجرت ۱۳۲۹ ہش — ۱۴ مئی ۱۹۵۰ء — نمبر ۱۱۴

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۳ مئی۔ مکرم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج طبیعت زیادہ خراب ہے سانس کی تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے۔ شام کو ٹیکہ لگایا گیا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

گرانڈ نیشنل اسمبلی کے لئے ترکی میں کل عام انتخابات ہوں گے

انقرہ ۱۳ مئی۔ ترکی میں کل عام انتخابات ہوں گے، جن میں ۹۰ لاکھ افراد ووٹ دیں گے۔ اس سے پہلے بڑے انتخابات ۱۹۴۶ء میں ہوئے تھے۔ گرانڈ نیشنل اسمبلی کے انتخابات میں اس وقت دو مقتدر پارٹیاں بہت سرگرم پارٹ ادا کر رہی ہیں۔ جن کے لیڈر عصمت انونو پاشا اور ترکی کے سابق وزیر اعظم مسٹر جلال بایار ہیں ایک پارٹی کا نام جو برسر اقتدار ہے۔ پاپولر ری پبلکن پارٹی ہے۔ اور دوسری ڈیموکریٹک پارٹی ہے۔

نئی دہلی ۱۳ مئی۔ پنڈت نہرو آج شعبہ خارجہ کے سکرٹری جنرل سر گرجا شنکر باجپائی کے ہمراہ سری نگر روانہ ہو گئے۔ آپ وہاں دو دن کے لئے قیام کریں گے۔

سنگاپور ۱۳ مئی۔ سنگاپور کی حکومت نے ایک قانون پاس کیا ہے۔ جس سے دھماکے سے جان و مال کو نقصان پہنچانے والے کو سزائے موت دی جا سکے گی۔

پاکستان کے وسائل کو ترقی دینے کیلئے امریکہ کی ہر قسم کی امداد کا خیر مقدم کیا جائیگا

شکاگو ۱۳ مئی۔ کل شکاگو میں ایک انٹرویو کے دوران میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خاں نے کہا۔ پاکستانی وسائل کو ترقی دینے کے لئے امریکہ جس قسم کی امداد بھی دے گا۔ اس کا خیر مقدم کیا جائے گا۔ یہ بات آپ نے کل ٹیلی ویژن پر مسٹر کلفٹن سے انٹرویو کے دوران میں حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہی۔ آپ نے اگر امریکہ کا دنیا میں امن کے قیام پر ایمان ہے۔ تو اسے انسانیت کے مفاد کی خاطر ایشیا کے پسماندہ ملکوں کی ہر قسم کی مدد کرنی چاہیئے۔ آپ نے کہا۔ مجھے ایک دن سے زیادہ یہ سمجھنے میں نہیں لگا۔ کہ پاکستان اور امریکہ میں بہت سے امور مشترک ہیں۔ مثلاً جمہوری نظام۔ ذاتی کوششوں اور محنت کا ثمرہ بر حق تسلیم کرنے میں دونوں ملک مشترک ہیں۔ آپ نے بتایا۔ کہ پاکستان میں یہ نظم حیات عوام پر ٹھونسا نہیں گیا۔ بلکہ یہ ان میں پہلے ہی سے موجود ہے۔ اس کے بعد پاکستان و ہندوستان میں تازہ ترین اقلیتی معاہدے کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ اس کے نتائج خوشگوار اور تسلی بخش رہے ہیں۔ اور اب یہی بہتر ہے۔ کہ گڑھے مردے اکھاڑنے کی بجائے تعلقات کی خوشگواری کے پہلو پر زور دیا جائے۔ آپ نے یہ بھی بتایا۔ کہ آپ امریکہ سے واپس جا کر ایک بار پنڈت نہرو سے پھر ملیں گے۔ کل بیگم لیاقت علی خاں نے بھی مسز الزبتھ ناز کو ٹیلی ویژن پر پاکستانی خواتین کی سرگرمیوں کے متعلق معلومات بہم پہنچائیں۔ وزیر اعظم آج شام کے ساڑھے سات بجے شکاگو سے کینکس روانہ ہو گئے یہاں آپ کو یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر آف لاز کی ڈگری دی جائے گی۔ اور آپ ایوان تجارت کو خطاب کے علاوہ عالمگیر امور کی کانفرنس میں بھی شرکت کریں گے۔

کراچی ۱۳ مئی۔ پانچ ایرانی اخبار نویس آج بذریعہ ہوائی جہاز طہران روانہ ہو گئے۔

نزدیک و دور سے

سڈنی ۱۳ مئی۔ آج سڈنی میں کامن ویلتھ اکنامکس کانفرنس میں پاکستانی وفد کے لیڈر چودھری نذیر احمد خاں نے کہا۔ پاکستان کو اپنے معدنی وسائل کی ترقی کے لئے آسٹریلیا کے فنی ماہرین کے علاوہ ماہرین طبقات الارض کی بھی بیحد ضرورت ہے۔ آپ نے بتایا۔ کہ پاکستان ایک زرعی ملک ہے۔ جس میں اسلامی اصولوں پر جمہوری نظام حکومت قائم ہے۔ پاکستان میں گو کوئلہ۔ تیل اور برومائیڈ وغیرہ کی دریافت ہو چکی ہے۔ تاہم بڑے پیمانے پر کوئی جائزہ نہیں لیا گیا۔ آپ نے آخر میں ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ پاکستان کا نظام سرمایہ داری اور اشتراکیت دونوں کی آلائشوں سے پاک ہے۔

ہانگ کانگ ۱۳ مئی۔ ہانگ کانگ کی ہائی کورٹ نے آج ایک امریکی ہوا باز کمپنی کا ۷۰ جہازوں کے متعلق مقدمہ خارج کر دیا ہے۔ جو نیشنلسٹ ایئر لائنز کے تابع چلتے تھے۔ فیصلے میں کہا گیا ہے۔ کہ یہ اب پیکنگ کی حکومت کی ملکیت ہیں۔

ٹوکیو ۱۳ مئی۔ جنرل میکارتھر نے ۶ اور جنگی قیدیوں کی رہائی کا حکم دیا ہے۔ قیدیوں کے سلسلے میں روس نے جو احتجاج کیا تھا۔ امریکہ نے اس کا یہ جواب دیا ہے۔ کہ جنرل میکارتھر کو اتحادیوں کی طرف سے ہر قسم کا اختیار حاصل ہے۔

کوئٹہ ۱۳ مئی۔ بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ میاں امین الدین نے صوبے میں ضابطہ تعلیم مرتب کرنے کے لئے چھ ارکان کی کمیٹی مقرر کی ہے۔

سکولوں میں قرآن پاک کی تعلیم

لاہور ۱۳ مئی۔ گورنر پنجاب کے مشیر تعلیم آنریبل شیخ نسیم حسن نے کہا ہے۔ کہ مشن سکولوں کو چھوڑ کر میں نے تمام دوسرے سکولوں میں ہر روز دس منٹ کے لئے قرآن پاک پڑھنے کی ہدایت کر رکھی ہے۔ اس مقصد کے لئے آیات پڑھنے اور ان کے معیاری ترجموں کی بھی تجویز ہو چکی ہے۔ عوام میں قرآن پاک کو سمجھنے کے لئے میں نے صوبے میں تعلیم بالغان کی مہم کا انتظام کیا ہے۔ عربی کو منظور شدہ سلیبس میں داخل کر کے پڑھائے جانے کا انتظام ہو چکا ہے۔ آپ نے یہ بیان کسی اینجی نفر کے گمنام خط کے جواب میں دیا ہے۔

ایک دن میں پندرہ لاکھ درخت

لاہور ۱۳ مئی۔ ۱۲ فروری ۱۹۵۰ء کو یوم درخت کاری پر پنجاب بھر میں پندرہ لاکھ سے زائد درخت لگائے گئے تھے۔ ان میں سے ۸ لاکھ بیس ہزار توت کے اور ۴ لاکھ دس ہزار شیشم کے درخت ہیں۔

گڑ اور کپاس کی فصلوں کے تخمینے

لاہور ۱۳ مئی۔ فصل کپاس بابت ۱۹۴۹ء کا زیر کاشت رقبہ ۱۶ لاکھ ۱۳ سو ایکڑ ہے۔ جو گذشتہ سال کے مقابلے میں ۲ فیصدی زیادہ ہے۔ اس میں سے ایک لاکھ ۲۷ ہزار ۴ سو ایکڑ میں دیسی کپاس اور ۱۴ لاکھ ۷۸ ہزار ایکڑ رقبہ میں امریکی کپاس بوئی گئی ہے۔ پیداوار کا مجموعی اندازہ ۷ لاکھ ۳۳ ہزار ۲ سو گانٹھیں ہیں۔ ان میں سے ۴۱ ہزار ۵ سو گانٹھیں دیسی کی ہونگی۔ اور ۶ لاکھ ۹۱ ہزار ۷ سو گانٹھیں امریکی کپاس کی ہونگی۔ اسی طرح گڑ کا موجودہ رقبہ ۳ لاکھ ۹۴ ہزار ۶ سو ایکڑ ہے۔ جو کہ پچھلے سال ۳۱۶۲۰۰ تھا۔ گویا ۱۵ فی صدی کا اضافہ ہے۔ گڑ کی مجموعی پیداوار کا اندازہ ۵ لاکھ ۲۷ ۹ سو ٹن لگایا گیا ہے۔ جو گذشتہ سال سے دس فی صدی زیادہ ہے۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے کو اپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس ڈٹن بلڈنگ میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان

فرمایا:-

"ایسا ہی انجیل میں کہا گیا ہے تم اپنے نیک کاموں کو لوگوں کے سامنے دکھلانے کے لئے نہ کرو۔ مگر قرآن کہتا ہے کہ تم ایسا مت کرو کہ اپنے سارے کام لوگوں سے چھپاؤ۔ بلکہ تم حسب مصلحت بعض اپنے نیک اعمال پوشیدہ طور پر بجا لاؤ۔ جبکہ تم دیکھو کہ پوشیدہ کرنا تمہارے نفس کے لئے بہتر ہے۔ اور بعض اعمال دکھلا کر بھی کرو۔ جبکہ تم دیکھو کہ دکھلانے میں عام لوگوں کی بھلائی ہے تا تمہیں دو بدلے ملیں اور تا کمزور لوگ جو ایک نیکی کے کام پر جرأت نہیں کر سکتے وہ بھی تمہاری پیروی سے اس نیک کام کو کر لیں غرض خدا نے جو اپنے کلام میں فرمایا سِرًّا وَّعَلَانِيَةً یعنی پوشیدہ بھی خیرات کرو اور دکھلا دکھلا کر بھی۔ ان احکام کی حکمت اس نے خود فرما دی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ نہ صرف قول سے لوگوں کو سمجھاؤ بلکہ فعل سے بھی تحریک کرو۔ کیونکہ ہر ایک جگہ قول اثر نہیں کرتا بلکہ اکثر جگہ نمونہ کا بہت اثر ہوتا ہے۔"

اسی مقصد کے لئے تحریک جدید کی پانچ ہزاری فوج کے نام شائع کئے جاتے ہیں۔ تا جو احباب باوجود کوشش کے ادا نہیں کر سکے وہ اپنے دوسرے بھائیوں کے فعل سے متاثر ہو کر مزید جدوجہد کریں اور اپنے وعدے پورے کرنے کی مزید کوشش کریں۔ اسی تسلسل میں یہ بھی اعلان کیا جا رہا ہے کہ ۳۱ مئی تک تحریک جدید کا چندہ ادا کرنیوالے احباب ہی السابقون الاولون کی صف میں آتے ہیں۔ پس جو ادا نہیں کر سکے وہ السابقون الاولون میں آنے کے لئے ابھی سے ماحول پیدا کریں۔ جن کا وعدہ پورا ہو چکا ہے انکو علم ہو جائے کہ جہاں ان کا دیا ہوا چندہ تحریک جدید کو وصول ہو چکا ہے وہاں ان کا نام بھی حضور کی خدمت میں دعا کیلئے پیش ہو چکا ہے۔ جو احباب ابھی تک اپنے اس سال کے وعدے پورے نہیں کر سکے۔ وہ فوری توجہ فرمائیں اور ۳۱ مئی تک اپنے وعدے سو فیصدی پورے کریں۔

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

احباب احتیاط رکھیں

—— رقم فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز ——

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ محمد عثمان صاحب واقف زندگی متعین یونیورسل ٹریڈنگ اینڈ مینوفیکچرنگ کمپنی کوئٹہ کو تجارتی کاروبار کے سلسلہ میں کسی قسم کا سمجھوتہ کرنے کا اختیار نہیں۔ جن لوگوں نے ان سے بغیر منظوری انجمن تحریک جدید کسی قسم کا سمجھوتہ کاروبار کے سلسلہ میں کیا ہے یا روپیہ لگایا ہے۔ یا آئندہ ایسا کریں گے وہ خود ذمہ وار ہوں گے۔ تحریک جدید کسی قسم کے نقصان کی ذمہ وار نہ ہوگی۔

اسی طرح تحریک جدید کی دوسری ایجنسیوں اور اداروں کے متعلق اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ایجنٹس کو بغیر منظوری کسی سمجھوتہ کے کرنے کا یا کسی سے قرض لینے کا یا کاروبار کے لئے روپیہ لینے کا اختیار نہیں ہے بغیر منظوری تحریک جدید ایسا کرنے والے دوست نقصان کے خود ذمہ وار ہوں گے۔ تحریک جدید پر کوئی ذمہ واری نہ ہوگی۔ تحریک جدید سے مراد وہ افسر مجاز ہے جس کے بارے میں تحریک جدید ریزولیوشن پاس کرے۔ ایسا ریزولیوشن اخبار الفضل میں شائع ہوگا۔ اس کے بغیر کوئی وکیل بھی کوئی قرضہ روپیہ یا نقدی کی صورت میں نہیں لے سکتا۔

مرزا محمود احمد (خلیفۃ المسیح الثانی)

ضروری اعلان

بعض احباب جماعت اپنے یا اپنے عزیزوں کے نکاحوں کی تقریب پر بدوں اجازت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز حضور کی خدمت میں تحریر کر دیتے ہیں کہ حضور میری طرف سے بطور ولی یا وکیل ایجاب و قبول فرمائیں۔

ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ آئندہ تاوقتیکہ وہ حضور سے قبل از وقت اس کی منظوری نہ لے لیں۔ ایسے نکاح کا اعلان حضور نہیں فرمائیں گے۔

ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ

مردم شماری کی فہرستیں

مورخہ ۱۷ اپریل ۱۹۵۰ء کو خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے جملہ جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ اپنی جماعت کے تمام افراد کی مردم شماری کر کے ۳۰ اپریل تک بھجوا دیں۔ بعد میں اس تاریخ کو ۱۰ مئی ۱۹۵۰ء تک بڑھا دیا گیا تھا۔ لیکن ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں نے اس طرف توجہ دی ہے۔

مردم شماری کی فہرستیں جلد تر مرکز میں پہنچنی ضروری ہیں۔ اس لئے جن جماعتوں نے ابھی تک یہ فہرستیں نہیں بھجوائیں وہ فوری توجہ کریں۔ اور دو چار دن کے اندر اندر بھجوا دیں۔

اس اعلان کے مخاطب خاص طور پر اضلاع گجرات۔ گوجرانوالہ۔ جھنگ۔ لائلپور۔ سرگودھا۔ منٹگمری اور سیالکوٹ کی جماعتیں ہیں۔ ان کی طرف سے بہت تھوڑی تعداد میں فہرستیں آئی ہیں۔ امراء ضلع کی خاص توجہ درکار ہے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

تحریک جدید کے دفتر اول کے سولہویں سال کی پانچ ہزاری فوج

چوتھی فہرست جو احباب ضلع جھنگ و سرگودھا پر مشتمل ہے۔ حسب ذیل ہے۔

نام	رقم	نام	رقم
بابا محمد حسن صاحب واعظ 〃 〃	۱۰/-	حافظ عنایت اللہ صاحب	۶/-
اہلیہ ڈاکٹر نور الٰہی صاحب 〃 〃	۶/-	محمد عبد العزیز صاحب ایم اے [illegible]	۳۰/۸
ماسٹر نور الٰہی صاحب 〃 〃	۱۳/۴	مولوی احمد الدین صاحب مہاجر جھنگ	۱۷/-
چوہدری عبد الرحمن صاحب 〃 〃	۶۲/-	میاں محمد رمضان صاحب 〃	۸/۹
برکت بی بی اہلیہ محمد اکرم صاحب 〃 〃	۶/۱۲	چوہدری عبد الباری صاحب 〃 〃	۲۶/-
مولوی عبد الکریم صاحب چنیوٹ جھنگ	۹/۱۰	سید حسن شاہ صاحب 〃 〃	۱۲/-
مقبول بیگم اہلیہ نادر علی صاحب 〃 〃	۵/۶	اہلیہ صاحبہ 〃 〃 〃	۱۲/-
نجمی بیگم اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب 〃	۷/۱۲	چوہدری علی محمد صاحب	۷/-
شیخ سبحان علی صاحب 〃	۵/۲	میاں عبد الرحیم صاحب 〃	۱۲/۴
خورشید بیگم اہلیہ 〃 〃	۵/۴	مرزا محمد شریف بیگ صاحب 〃	۲۵/-
اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب 〃	۱۲۱/-	سلیمہ بیگم اہلیہ 〃 〃	۱۵/-
مولوی محمد حسین صاحب تحسین احمد نگر 〃	۱۲/۲	بشریٰ بیگم بنت 〃 〃	۵/-
〃 〃 از والدہ رحمت بی بی 〃	۵/۶	راحت بیگم 〃 〃 〃	۵/-
〃 〃 میاں احمد الدین صاحب 〃	۵/۸	محمد لطیف ابن 〃 〃	۵/-
غلام فاطمہ اہلیہ مولوی محمد حسین صاحب 〃	۵/۶	قاسم بی بی والدہ	۱۰/-
مولوی محمد عبد اللہ صاحب احمد نگر 〃	۶/-	غلام فاطمہ مرحومہ زوجہ 〃 〃	۸/-
مولوی عبد الحق صاحب بدوملہی 〃	۱۰۰/-	مرزا چیون بیگ مرحوم دادا 〃 〃	۱۰/-
قطب الدین صاحب 〃	۵/۶	〃 میاں بیگ تایا 〃 〃	۱۰/-
مستری ناظر الدین صاحب 〃	۱۲/-	〃 محمد اکرم بیگ 〃	۷/-
حامدہ عفت بنت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی	۱۰/۱۲	〃 محمد شریف بیگ صاحب از مرزا حاکم بیگ صاحب	
والدہ بشریٰ بنت 〃 〃	۱۶/-	〃 والدہ خود 〃	۲۰/-
〃 〃 از والدین 〃	۱۰/-		
ربیعہ خانم از طرف قطب الدین 〃	۱۰/-	ڈاکٹر رحیم بخش صاحب جھنگ 〃	۷/-
مولوی محمد شہزادہ صاحب احمد نگر 〃	۵/-	حاجی تاج محمود صاحب چنیوٹ 〃	۱۵/۸

(باقی صفحہ ۸ پر)

روزنامہ الفضل ــــ لاہور
۱۴ مئی ۱۹۵۰ء

جھوٹ پر جھوٹ

مدیر آزاد اور سردار آفتاب احمد کو کھلا چیلنج

احرار کے سہ روزہ آرگن آزاد کی ۱۷ اپریل کی اشاعت میں ایک صاحب سردار آفتاب احمد (جن کو سیکرٹری آل جموں و مسلم کانفرنس ظاہر کیا گیا) کی تقریر شائع ہوئی تھی۔ جس میں انہوں نے یہ بیان کیا تھا کہ مسلم کانفرنس میں پھوٹ ڈلوانے کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے دو خطوط لکھے۔ جو راستہ میں پکڑے گئے۔ اور اب ان لوگوں کے پاس ہیں۔ جناب ناظر امور عامہ سلسلہ احمدیہ جیسی ذمہ وار شخصیت نے اس کی پُر زور تردید کرتے ہوئے اخبار آزاد کو چیلنج کیا تھا۔ کہ اگر ان کے پاس حضرت امام جماعت احمدیہ کے خطوط ہیں۔ تو وہ ان کو شائع کرے۔ ورنہ یہ سمجھا جائے گا۔ کہ جس طرح یہ اخبار دوسرے معاملات میں جھوٹ بولنے کا عادی ہو چکا ہے۔ اسی طرح اب بھی کذب بیانی سے کام لے رہا ہے۔

یہ ایک بالکل معقول مطالبہ تھا۔ جسے پورا کرنے میں کوئی دقت نہ تھی۔ اگر ان لوگوں کے پاس خطوط ہوتے تو ان کے شائع کرنے میں بھلا کیا روک ہو سکتی تھی۔ لیکن اس مطالبہ کے بعد اسی شخص کی ایک اور تقریر شائع ہوئی۔ جس میں خطوط کی تعداد میں بھی اضافہ کر دیا اور یہ دعوےٰ کیا کہ حضرت امام جماعت احمدیہ کے تین خطوط ان کے پاس ہیں جو راستہ میں پکڑے گئے۔

جناب ناظر امور عامہ نے اس کذب بیانی کی دوبارہ تردید کرتے ہوئے "آزاد" کو دوبارہ چیلنج کیا کہ وہ خطوط شائع کرے۔ اور انہوں نے اسی وقت یہ بھی لکھ دیا تھا کہ چونکہ جھوٹ اور افترا کیا جا رہا ہے۔ اس لئے یہ خطوط کبھی شائع نہ کئے جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور اب انہی آفتاب احمد صاحب نے ایک خط اخبار آزاد ۱۳ مئی میں شائع کیا ہے۔ جس میں بعض اور الزامات بھی لگائے ہیں۔ اور اکھنڈ ہندوستان اور فرقان فورس کے متعلق دروغ بے فروغ جیسی خود ساختہ کہانیوں کو دہرا دیا ہے۔ حالانکہ جناب ناظر امور عامہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے مبینہ خطوط شائع کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

ہم اب تیسری مرتبہ مدیر آزاد اور آفتاب احمد صاحب کو واضح الفاظ میں چیلنج کرتے ہیں۔ کہ اگر ان کے بیانات میں کچھ بھی صداقت ہے اور ان کے پاس حضرت امام جماعت احمدیہ کے ایسے خطوط موجود ہیں۔ جن میں حضور نے کسی کو مسلم کانفرنس میں پھوٹ ڈلوانے یا چوہدری غلام عباس صاحب کی پوزیشن کو گرانے کی ترغیب دلائی ہے۔ تو وہ میدان میں آئیں اور اصل خطوط شائع کر دیں۔ اس وقت ہزاروں لوگ موجود ہیں جو حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے خط کی بخوبی شناخت کر سکتے ہیں۔ ایسا کرنے سے دنیا کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ وہ کہاں تک سچ بولتے ہیں۔ ورنہ سمجھا جائیگا۔ کہ جس طرح انہوں نے اس معاملہ میں کذب بیانی اور افترا سے کام لیا ہے۔ دوسرے معاملات میں بھی جھوٹ سے کام لے رہے ہیں۔

فساق و فجار کون؟

(سلسلہ کے لئے دیکھو الفضل ۱۲ مئی)

ہم نے کئی بار یہ بات واضح کی ہے کہ انبیاء علیہم السلام کا منتہائے مقصود دنیا میں بالجبر حکومت الٰہیہ قائم کرنا نہیں۔ بالجبر حکومت قائم کرنا لادینی طریق کار ہے۔ اور اللہ تعالےٰ اس کو قطعاً پسند نہیں کرتا۔ یہ طریق کار قرآن کریم سے کوئی تعلق نہیں رکھتا۔ اس کی وجہ ظاہر ہے کہ لادینی نظام بدنوں پر حکومت قائم کرنے پر اکتفا کرتے ہیں۔ لیکن الٰہی حکومت کی جڑ دلوں میں قائم ہوتی ہے۔ لیکن بعض لوگ مصر ہیں کہ نہیں جس طرح فاشی یا اشتراکی نظام بالجبر قائم ہوتے ہیں۔ حکومت الٰہیہ بھی اسی طرح بالجبر قائم ہوتی ہے۔ چنانچہ معاصر کوثر کے مدیر محترم فرماتے ہیں:۔

"جب کہا جاتا ہے کہ مسلمانوں کا فرض ہے کہ فساق کے ہاتھوں سے امامت چھین کر صالح اور اللہ تعالےٰ کے فرمانبردار بندوں کے ہاتھوں میں دینے فتنہ و فساد کو مٹانے اور دنیا میں خالص اللہ کا دین برپا کرنے کے لئے طاقت استعمال کریں۔ وقاتلوھم حتّٰی لاتکون فتنۃ ویکون الدین کلہ للہ تو یہ بات اس (الفضل) کے نزدیک تنگ نظری ہے"۔

آپ نے اپنے نظریہ جبریہ کو ثابت کرنے کے لئے یہ دلیل دی ہے کہ

"ستم یہ ہے کہ فساق اور فجار جب اپنا کلمہ بلند کرنے کے لئے اللہ کے بندوں کی جان و مال اور آبرو سے کھیلتے ہیں۔ ان کو اپنا خود ساختہ دین کی پیروی پر مجبور کرتے ہیں۔ زمین میں فتنہ و فساد پھیلاتے ہیں۔ تو معاصر (الفضل) کی شریعت اسے خندہ پیشانی اور کشادہ نظری سے برداشت کر لیتی ہے"۔

کوثر کے مدیر کی یہ صریح اتہام طرازی ہے کہ احمدیت فساق و فجار کے اپنا کلمہ بلند کرنے اللہ کے بندوں کی جان و مال اور آبرو سے کھیلنے اور ان کو انہیں اپنے خود ساختہ دین کی پیروی پر مجبور کرنے۔ زمین میں فتنہ و فساد پھیلانے کو (احمدیوں کی) شریعت بخندہ پیشانی اور کشادہ نظری سے برداشت کر لیتی ہے۔ اس کے برخلاف ہمارا اصول جو صحیح اسلامی اصول ہے یہ ہے کہ ایک ایسی غیر اسلامی حکومت جس سے مفر ناممکن ہو اور جس نے اتنا امن قائم کر دیا ہو۔ کہ اسلام کے معتد بہ حصہ پر عمل کیا جا سکتا ہو۔ اور وہ اسلام کو بزور نہ دباتی ہو۔ بلکہ اسلام کی تبلیغ کی بھی اجازت دیتی ہو۔ ہمیں ایسی سازگار فضا کو اسلام کے مفاد کے لئے حتی الوسع استعمال کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ بلکہ اس کے ساتھ تعاون علی البر کرنا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ تنگ نظر لوگ "فتنہ" کے یہ خود ساختہ معنے کرتے ہیں۔ کہ جس خطہ اراضی پر حکومت الٰہیہ نہ ہو۔ خواہ اس میں کتنا ہی امن ہو وہاں "فتنہ" کی حالت ہی فرض کرنا ہوگی۔ چنانچہ جو آیہ کریمہ اپنی تائید میں پیش کی گئی ہے۔ اس کے یہی خود ساختہ معنے لئے گئے ہیں۔ حالانکہ اگر اسے سیاق و سباق میں رکھا جائے۔ تو "فتنہ" کے حقیقی معنے واضح ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ جہاں سے یہ آیہ کریمہ اٹھا کر مولانا نے اپنا لادینی نظریہ جبریہ گھڑا ہے۔ وہاں دراصل آپ کے نظریہ جبریہ کی تردید کی گئی ہے۔ ملاحظہ ہو

وقاتلوا فی سبیل اللہ الذین یقاتلونکم ولا تعتدوا ان اللہ لا یحب المعتدین ۝ واقتلوھم حیث ثقفتموھم واخرجوھم من حیث اخرجوکم والفتنۃ اشد من القتل ولا تقاتلوھم عند المسجد الحرام حتّٰی یقاتلوکم فیہ فان قاتلوکم فاقتلوھم کذالک جزاء الکافرین ۝ فان انتھوا فان اللہ غفور رحیم ۝ وقاتلوھم حتّٰی لاتکون فتنۃ ویکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین ۝ الشھر الحرام بالشھر الحرام والحرمات قصاص ط فمن اعتدیٰ علیکم فاعتدوا علیہ بمثل ما اعتدیٰ علیکم واتقوا اللہ واعلموا ان اللہ مع المتقین ۝

اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے کہ تم ان سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں۔ اور زیادتی نہ کرو۔ اللہ تو فرماتا ہے کہ کافروں کا تمہارے خلاف ناحق جنگ چھیڑنا اور تم کو اپنے گھروں سے نکالنا فتنہ ہے۔ اور فتنہ قتل سے زیادہ شدید ہے وقاتلوھم حتّٰی لاتکون فتنۃ ویکون الدین للہ فان انتھوا فلا عدوان الا علی الظالمین۔ اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے کہ یہ فتنہ قتال و اخراج جو کفار نے کھڑا کیا ہے۔ جب تک یہ بیٹھ نہ جائے۔ تم بھی لڑتے رہو یہاں تک کہ دین کا اختیار کرنا یا نہ کرنا محض اللہ تعالےٰ کے لئے ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ تو فرماتا ہے کہ جب یہ کفار قتال سے باز آ جائیں۔ تو پھر ظالموں ہی کی گرفت کی جائے گی۔ مگر مولانا سیاق و سباق سے ایک فقرہ علیحدہ کر کے اس میں یہ معنے ٹھونسنا چاہتے ہیں۔ کہ ایک غیر اسلامی ہمسایہ ملک خواہ کتنا ہی پُر امن ہو۔ مسلمانوں کی جان و مال اور آبرو کی حفاظت کرتا ہو۔ تبلیغ اسلام کی بھی کھلی اجازت دیتا ہو۔ پھر بھی اس ملک میں فتنہ کی حالت متصور ہوگی۔ طاقت جمع کر کے اس ملک پر ہلہ بول دو۔ مولانا کیا جو آیہ کریمہ آپ نے پیش کی ہے۔ اس کا سیاق و سباق منسوخ ہو چکا ہے؟

زمیندار احباب سے گذارش

(از مکرم سید اعجاز احمد شاہ صاحب انسپکٹر بیت المال)

ہمارے صوبہ پنجاب میں فصل ربیع کی فصل، کٹ کر کھلیانوں میں پڑی ہے عنقریب گندم نکل آئے گی اور زمیندار اپنی سال بھر کی کمائی سے تسکین قلب پائیں گے۔ اس موقعہ پر زمیندار احباب سے گذارش ہے کہ وہ خداتعالیٰ کے اس حکم کے مطابق کہ وَاٰتُوْا حَقَّہٗ یَوْمَ حَصَادِہٖ کہ فصل کاٹنے کے وقت ہی اللہ تعالیٰ کا حق ادا کرو ہر ایک احمدی بھائی کو جو زمیندار ہے چاہیئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے اس حکم کی تعمیل میں اپنے ذمہ کے چندہ عام وحصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ اور دیگر چندہ جات غلہ گھر لے جانے سے قبل کھلیانوں پر ہی ادا کریں تا خداتعالیٰ کی طرف سے اس میں برکت ڈالی جائے۔ کیونکہ خداتعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو مال اس کی راہ میں خرچ کیا جائے اس سے کمی واقع نہیں ہوتی۔ بلکہ مال خرچ کرنا مال کو بڑھانے کا موجب ہوا کرتا ہے اور زمیندار احباب کے ایسا کر دینے سے انہیں دوسری تسکین قلب حاصل ہوگی جو یقیناً پہلی تسکین قلب سے بہت زیادہ پائیدار اور ہر حال میں افضل ہے۔ ادائیگی چندہ سے مال کی زیادتی کی مثال خداتعالیٰ نے زمینداروں کے مناسب حال دے کر سمجھایا ہے۔ فرماتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ کَمَثَلِ حَبَّۃٍ اَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ کُلِّ سُنْبُلَۃٍ مِّائَۃُ حَبَّۃٍ وَاللّٰہُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ۔

ترجمہ۔ مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں مانند مثال ایک دانے کی ہے کہ جو اگائے سات بالیں اور ہر ایک بال میں سو دانے ہوں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ اس سے بھی زیادہ اللہ تعالیٰ کشائش والا اور جاننے والا ہے۔

زمیندار بھائیوں کے لئے اس مثال کا سمجھنا کچھ مشکل نہیں ہے۔ جبکہ وہ ہر فصل پر خداتعالیٰ کے فضل کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں کہ تھوڑے سے دانے کھیتوں میں ڈال کر سو سو گنا بلکہ اس سے بھی زیادہ گھر میں لاتے ہیں

پس کوئی وجہ نہیں کہ خداتعالیٰ کی راہ میں دیا ہوا مال ضائع ہو جائے اور اللہ تعالیٰ اپنی سنت قدیمہ کے ماتحت صحیح نیت کے ساتھ انفاق فی سبیل اللہ کرنے والوں کے مالوں میں برکت نہ ڈالے اور آخر میں اجر عظیم کے وارث نہ بنائے۔

صحابہ کرامؓ کی مثالیں ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں کہ کس طرح انہوں نے اپنے مالوں کو دین الٰہی پر قربان کیا نہ صرف مال بلکہ اپنی جانوں تک کو بھی بے دریغ پیارے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم (فداہ نفسی) کے قدموں میں لا ڈالا۔ چنانچہ صحابہ کرامؓ کی مالی قربانیوں کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک سے زیادہ دفعہ اپنا کل گھر بار نثار کیا۔ حتیٰ کہ سوئی تک کو بھی گھر میں نہ رکھا۔ اور ایسا ہی حضرت عمرؓ نے اپنی بساط اور انشراح کے مطابق اور حضرت عثمانؓ نے اپنی طاقت وحیثیت کے مطابق علیٰ ہذا القیاس علیٰ قدر مراتب تمام صحابہ کرام اپنی جانوں اور مالوں سمیت اس دین الٰہی پر قربان ہونے کے لئے تیار ہو گئے"

(منقول از اخبار الحکم جلد ۷ نمبر ۲۵ مجریہ ۱۰ر جولائی)

ہاں جو لوگ خداتعالیٰ کی راہ میں مال خرچ کرنا موجب ضیاع سمجھتے ہیں۔ ان کے ساتھ خداتعالیٰ کا بھی ویسا ہی سلوک ہوتا ہے اور کبھی ایسے لوگوں کے لئے وہ مال جو بخل کی وجہ سے خرچ نہ کیا گیا ہو۔ خوشحالی اور اطمینان قلبی کا موجب نہیں بن سکتا بلکہ ان کے مال کے ضیاع کی ایسی صورتیں پیدا ہو جاتی ہیں جو وہم وگمان میں بھی نہیں ہوتیں۔ اور وہی مال ان کے لئے وبال جان بن جاتا ہے۔

پس زمیندار احباب کو لازم ہے کہ وہ اس فصل ربیع پر کہ پنجاب کے اکثر حصہ میں زمینداروں کو یہی فصل کثرت سے ملتی ہے اپنے ذمہ کا چندہ ادا کر کے اپنے اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں اور خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے دروازے کو اپنے پر کھولنے کے لئے حتی المقدور سامان مہیا کرنا چاہیئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سلسلہ کی اس خدمت کے متعلق فرمایا:۔

"جو شخص ایسی ضروری مہمات میں مال خرچ کرے گا۔ میں امید نہیں رکھتا کہ اس مال کے خرچ سے اس کے مال میں کچھ کمی رہ جائے گی۔ بلکہ اس کے مال میں برکت ہوگی پس چاہیئے کہ خداتعالیٰ پر توکل کر کے پورے اخلاص اور جوش اور ہمت سے کام لیں کہ یہی وقت خدمت گذاری کا ہے۔ پھر بعد اس کے وقت آتا ہے۔ کہ ایک سونے کا پہاڑ بھی اس راہ میں خرچ کریں تو اس وقت کے پیسہ کے برابر نہیں ہوگا"

(اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۴)

پس جہاں زمیندار احباب کا فرض ہے کہ وہ کھلیانوں پر ہی چندہ کی وصولی کا معقول اور کافی انتظام کریں۔ تا کسی کے لئے یہ عذر نہ ہو کہ ان سے کوئی چندہ وصول کرنے نہیں آیا۔ کیونکہ جب غلہ گھروں میں چلا جاتا ہے اور گھر کی اور ضروریات سامنے آجاتی ہیں تو پھر بعض سے چندہ وصول ہونا مشکل ہو جاتا ہے۔ یہ ٹھیک ہے کہ اس وقت اکثر عہدیداران خود بھی فصل کے کاٹنے اور اس کے اٹھانے میں مصروف ہوں گے اس لئے کہ اگرچہ بوجہ عدیم الفرصتی چندہ کی فراہمی کیلئے کافی وقت نہ دے سکتے ہوں تو مناسب ہوگا کہ جماعت کے مشورہ سے فوراً محصلین کی تعداد کو بڑھا لیا جائے تا بیک وقت کھلیانوں پر ہی تمام دوستوں سے چندہ وصول ہو سکے۔ چندہ کی وصولی بروقت اور بر موقع کی جائے تو خاطر خواہ طور پر وصولی ہو سکتی ہے۔ ورنہ جب بعد میں دینے والے کے پاس کچھ نہ رہے گا تو وصولی کچھ نہ ہو سکے گی۔ بلکہ اس کو بقایادار بنا کر پھر زیادہ بقایادار کی صورت میں نادہندہ بنا کر گناہ گار بنا دینا ہوگا اور عہدیدار اپنی سستی کے نتیجہ میں خود بھی گناہ گار ہوگا۔ اس لئے زمینداروں سے فصل کی کٹائی پر جبکہ غلہ کھلیانوں میں پڑا ہو چندہ کا مطالبہ کیا جائے۔

چندہ دہندگان سے بھی گذارش ہے کہ مومن کیلئے چندہ دینے میں اس قسم کا عذر کرنا کہ محصل نہ پہنچا تھا مناسب نہیں۔ کیونکہ ہر احمدی کا اپنا بھی فرض ہے کہ اپنی خوشی اور اہتمام کے ساتھ اپنا چندہ خود ادا کرے۔

اسی طرح چندہ جلسہ سالانہ کے متعلق بھی عرض ہے کہ سال رواں کے پانچ ماہ گذر رہے ہیں۔ باقی سات مہینوں تک انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ بھی ہوگا۔ جلسہ سالانہ کا چندہ بھی اسی موقعہ پر ادا کرنے کی سعی کریں تا جلسہ سے قبل چندہ وصول ہو کر منتظمین جلسہ کے کام میں سہولت ہو۔ امید ہے احباب اور عہدیداران جماعت ابھی سے جبکہ اوسطاً فصل ربیع کے نکلنے میں ایک مہینہ ہے۔ ابھی سے چندہ کی وصولی کا عزم بالجزم فرمائیں گے اور پیارے آقا کے ارشادات کو عملی جامہ پہنا کر حضور پرنور کی دعاؤں کو حاصل کرنے والوں میں سے ہوں گے۔ یارب تو ان کی امداد فرما جو تیرے پیارے دین کی کسی بھی طریق سے امداد کرتے ہیں اور ان پر خوش ہو کہ تیری خوشی کے بغیر کوئی حقیقی خوشی نہیں آمین ثم آمین۔ وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

(نوٹ) خطیب صاحبان اور سیکرٹریان مال جماعتہائے کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس مضمون کو بعد از خطبہ جمعہ دوستوں کو سنا کر فصل کے موقعہ پر چندہ کی ادائیگی کی تشریح فرمائیں تا احباب جماعت پر یہ امر اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے۔

درخواستہائے دعاء

میری خوشدامن صاحبہ کو (جن کا گذشتہ دنوں میو ہسپتال میں اپریشن ہوا تھا) گہرا زخم ہونے کی وجہ سے بہت تکلیف ہے اور وہ بہت الحاح سے درخواست کرتی ہیں کہ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں محمد عبداللہ اعجاز

میرے چچا جان فضل صاحب راجپوت آف قادیان چند روز سے چوہڑکانہ منڈی میں شدید بیمار ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

رشید احمد رتن باغ لاہور۔

میرے والد بزرگوار کچھ عرصہ سے بخار اور پیچش سے بیمار ہیں۔ صحت دن بدن گر رہی ہے۔ احباب ان کی صحت یابی کیلئے دعا فرمائیں۔ امۃ الرشید بنت چوہدری فیض احمد

بندہ نے ملٹری کمیشن کا امتحان دیا ہوا ہے۔ نیز بی۔ اے کا امتحان بھی دیا ہے۔ بزرگان سلسلہ ہر دو میں اعلیٰ کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔

عبدالحفیظ خاں سلطانپورہ لاہور

ذکرِ حبیب علیہ السلام

آپ کے عشقِ رسولؐ کے مظاہرے

آپ نے محبت رسول میں فنا ہو کر یہ سب سے بڑا کام کیا آپ پر جو اعتراض کئے جاتے تھے ان کا جواب دیا اور اسلامی لٹریچر میں ایک نئی روح پیدا کر دی۔ آپ کے لئے جو نظم لکھی اس میں آپ کے محامد اور محاسن کو نمایاں کیا۔ اور آپ کے کارناموں کو پیش کیا۔ آپ کے عہد سے پہلے نعت میں مسلمان شاعروں نے وہی خط و خال کی تعریفیں کی تھیں۔ آپ نے اس متبذل طریق کو بدل دیا اور آپؐ کی سیرۃ اور قوت قدسی کے ثمرات اور آپؐ کی صحبت تعلیم کے فیوض و برکات کو ایسے رنگ میں پیش کیا کہ بے اختیار روح میں وجد پیدا ہو کر درود شریف زبان پر جاری ہو جاتا ہے۔

آپ کے کلام نظم و نثر میں اس حقیقت کو نمایاں پاؤ گے۔ اپنی محبت اور عشق رسول کے متعلق فرماتے ہیں۔

یا رسول اللہ برو بت عہد دارم استوار
عشق تو دارم ازاں روزے کہ بودم شیر خوار
تا وجودم ہست خواہد بود عشقت در دلم
تا دلم دوراں خون دارد بتو دارم مدار
زندگانی چیست جاں کردن براہِ تو فدا
رستگاری چیست در بندِ تو بودن صید وار
یا نبی اللہ نثار روئے محبوب توام
وقف راہت کردہ ایں سر کہ بر دوش است بار
یا نبی اللہ فدائے ہر سر موئے توام
وقف راہ تو کنم گر جاں دہندم صد ہزار
دل نمے ترسد بہجر تو ہراز موت ہسم
پائیداری ہا بہ بیں خوش ہیر دم تا پائے دار

اس عشق رسول کے اثرات و ثمرات

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ جو عشق و محبت آپ کو تھی۔ اس کا نمایاں اثر ملیں آپ کی زندگی میں اس طرح پر دیکھتا ہوں کہ خود آپ کی زندگی ہر حرکت و سکون اور آپ کا ہر عمل اسی عشق و محبت کا تکرار ہے آپ اگر تقریر کرتے ہیں تو اسی موضوع پر حضورؐ کے فضائل اور کمالات اور آپ کی نبوت کے دلائل و آیات پیش کرتے ہیں۔ اگر تالیف و تصنیف ہے۔ نظم ہے یا نثر تو اسی مرکز و محور پر آپ کا قلم حرکت کرتا ہے۔ مختلف اہل مذہب سے مناظرات ہیں۔ تو اسی موضوع پر اگر اپنے تعلق باللہ اور اللہ تعالیٰ کے انعامات کا ذکر کرتے ہیں یا اپنے دعاوی پر دلائل پیش کرتے ہیں۔ تو اپنے وجود کی کامل نفی کر کے سب کچھ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی کی طرف منسوب کرتے ہیں اور صاف کہتے ہیں کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے طفیل سے ہے۔

از خود تہی و در غم آں دلستاں پرم

اور اس عشق و محبت کے ثمرات میں آپ نے کیا پایا۔ آپ کا غلام ہو کر آپ مسیح الزمان ہو گئے اور آپ کو وہ مقام ملا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام سے مشرف کیا اور آپ نے کثرت سے درود شریف پڑھا کہ وہ درود نور کی مشکوں سے لبریز ہو کر آپ کے گھر میں آیا اور بارہا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے کشف و بیداری میں ملاقات کی۔ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی مدح و ثنا کو جو آپ لکھ رہے تھے۔ دیکھ کر بحالت کشف فرمایا

ھٰذا لی۔ وھٰذا لاصحابی

یعنی یہ میرے لئے ہے اور یہ میرے صحابی کے لئے۔ غرض حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ آپ کی محبت کی داستان آپ کی کی ساری زندگی کے عملی مظاہرے ہیں۔ اور آپ نے دنیا پر اپنے وجود کو پیش کر کے ثابت کیا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی زندہ نبی اور زندہ رسول ہیں۔ اسلئے کہ آپ کی کامل اتباع کے ثمرات تازہ بتازہ پائے جاتے ہیں۔

آپ کی زندگی ہمیں کیا سبق دیتی ہے؟ یہ سوال ہے جو طبعاً پیدا ہوتا ہے۔ میں نے داستان گو کے فرض کو ادا نہیں کیا۔ میں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی کی ایک شان پیش کر کے تمہاری خوابیدہ قوتوں کو بیدار کرنا چاہا ہے اور وہ یہ ہے کہ اس محبت کا اظہار عملی رنگ میں ہو۔ یاد رکھو محبت صرف ایک لفظ نہیں جو ہونٹوں سے ٹکرا کر نکلتا ہے۔ محبت ایک دنیائے عمل کو چاہتی ہے۔

ہمارے اندر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے کا جوش ہو۔ ہمارے قلوب میں دنیا کی ہر چیز سے زیادہ محبت آپ ہی سے ہو؟ اور آپ کے لئے دنیا کی ہر متاع اور ہر تعلق کو چھوڑ دینا آسان ہو آپ کے لئے ہمارے دلوں میں غیرت ہو اور آپ کے مقاصد کو پورا کرنے کے لئے ہم میں قربانی کا وہ بلند جذبہ ہو۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کلام اور آپ کے عمل میں پایا جاتا ہے۔ اگر یہ نہیں تو نری لاف و گزاف کچھ کام نہیں آتی

اس حد تک میں نے آپ کے نصب العین کے سلسلہ میں المساجد مکانی اور ذکر اللہ مالی کی کچھ تشریح کی ہے۔ اب میں خلق اللہ عیالی کو آپ کی سیرت میں دکھانے کی سعی کرتا ہوں۔

اس شخص کے قلب کی وسعت کا اندازہ کرو جو اللہ کی ساری مخلوق کو اپنا کنبہ سمجھتا ہو۔ آپ کے اس نصب العین میں شفقت علی خلق اللہ ایک مرکزی نقطہ ہے۔ اور اگر غور کرو تو تمہیں معلوم ہو گا۔ کہ شفقت علی خلق اللہ بھی بجائے خود ایک عبادت ہے۔ اور بغیر اس کے اسلام کی حقیقت مکمل نہیں ہوتی۔ ہاں اس کے لئے شرط ہے کہ وہ لوجہ اللہ ہو۔ اسے خوب سمجھ لو کہ اسلام کا مفہوم صرف نماز روزہ یا دوسری عبادات کی حد تک محدود نہیں بلکہ میں نے جو کچھ سمجھا ہے۔ عبادت کی تکمیل ہی شفقت علی خلق اللہ کے بغیر نہیں ہوتی۔ انسان تنہا دنیا میں نہیں آیا وہ اپنے اندر کچھ استعدادیں اور جذبات لے کر آتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمایا کرتے تھے کہ انسان اصل میں انسان ہے۔ یعنی وہ دو محبتوں کا مجموعہ ہے۔ ایک محبت اپنے خالق کے ساتھ اور دوسری اس کی مخلوق کے ساتھ اور مخلوق کے ساتھ محبت ذاتی نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی رضا کے لئے ہونی چاہیئے۔ اپنے نفس اور جذبات کے نتیجہ میں نہیں بلکہ وہ جذبات بھی اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں خمیر کئے جاویں۔

آپ کی سیرۃ کو میں کیا بیان کروں۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کی سیرۃ کا صحیح نقشہ اپنے کلام میں بیان کیا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

یا احمد فاضت الرحمۃ علی شفتیک

کس قدر پیار کا کلام ہے۔ اے احمد! تیرے لبوں سے رحمت کے چشمے جاری ہیں۔ گویا آپ کے کلام میں درس شفقت و رحمت جاری ہے۔ آپ کوئی بات ایسی نہیں کرتے تھے۔ جس سے شفقت و رحمۃ کا اظہار نہ ہوتا ہو۔ میں نے اور آپ کے دیکھنے والوں نے دیکھا کہ جب آپ کلام کرتے تو الفاظ میں موہنے والے ہوتے۔ انسان کے قلب کی کثافت کو دور کرنے والے اور آپ کی ہمدردی اور شفقت کی شعاعیں سننے کے بعد قلب پر پڑتی ہیں۔ کبھی آپ نے کسی کو عزت کے الفاظ کے سوا نہیں پکارا۔ میں نے نہیں سنا کہ آپ نے کسی کو تو کے لفظ سے خطاب کیا ہو۔ مثلاً مجھے کبھی یعقوب علی کہہ کر نہ پکارا۔ مراد کر کیا تو میاں یعقوب علی کہتے ایسا ہی دوسروں کو بھی جب خطاب کرتے تو محبت اور عزت کے الفاظ میں آپ کے کلام میں طنز یا ہجو کا رنگ کبھی نہیں ہوتا۔ اور نہ میں نے کبھی آنکھ کے اشارہ سے بات کرتے دیکھا۔

بہرحال خلق اللہ عیالی کا مقصد سامنے رکھنے والے انسان کے اخلاق کا معیار بہت بلند ہے اور یہ آپ کی روح کے اس جذبہ کا نتیجہ تھا۔ جو آپ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے رنگ میں رنگین ہونے کے لئے ودیعت رکھا گیا تھا۔ اور جیسے اللہ تعالےٰ نے فرمایا تھا۔

ما ارسلناک الا رحمۃ للعٰلمین

اور یہاں اس مضمون کو اللہ تعالےٰ نے فاضت الرحمۃ علی شفتیک کے پاک الفاظ میں ظاہر کیا۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ کے ہر قول و فعل میں رحمۃ کے اثرات تھے اور آپ اس حقیقت کو اپنے عمل سے سمجھا رہے تھے کہ ہمارا رب رب العٰلمین ہے اور ہمارا رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) رحمۃ للعالمین ہے اور ہماری کتاب وہ کتاب ہے جس کے لئے اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ وہ ہر قسم کے دکھوں اور آزاروں کے لئے شفا اور رحمۃ ہے۔

جب تک ہم اس حقیقت کو اپنے اندر نہ پیدا کریں۔ یعنی ہماری ہمدردی اور رحمۃ کا دامن اتنا وسیع نہ ہو۔ کہ اس میں کوئی نسلی اور وطنی تعصبات کا نام و نشان نہ رہے ہم اپنے ایمان کی اس شاخ کو (جو شفقت علی خلق اللہ کی شاخ ہے) مکمل اور مثمر بثمرات نہیں کہہ سکتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرۃ کا یہ باب بہت وسیع ہے اور میرے لئے ممکن نہیں کہ میں اس تھوڑے سے وقت میں اس کے چند پہلوؤں کو بھی نمایاں کر سکوں۔ اسلئے میں آپ کو بعض کلمات طیبات سناتا ہوں۔ جن کو میں نے خود آپ کے منہ سے بلا واسطہ سنا۔ اور اللہ تعالےٰ نے مجھے توفیق دی۔ کہ آپ کی حیات طیبہ ہی میں شائع کر سکا۔ اور عجیب بات ہے کہ یہ اس جگہ آج سے ۵۲ سال پیشتر آپ نے فرمایا۔

(باقی)

انتخاب عہدیداران جماعت احمدیہ

ٹ: - گذشتہ عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی میعاد ۳۰ر اپریل ۵۰ء
ہو گئی ہے۔ یکم مئی ۵۰ء سے ۳۰ر اپریل ۵۳ء تک ۳ سال کے لئے مندرجہ
یداران منظور کئے گئے ہیں۔ نئے عہدیداران کا فرض ہے کہ وہ دو ہفتہ کے
ر گذشتہ عہدیداران سے چارج لے کر مرکز میں رپورٹ ارسال کریں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

نمبر	نام جماعت	عہدہ	نام عہدیداران و پتہ
	حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	پریذیڈنٹ وائس 〃 سیکرٹری تبلیغ	چوہدری ہارون الرشید صاحب قاضی ضیاء اللہ صاحب مولوی غلام احمد صاحب
	چوہدری چانڈہ P.O رعیہ ضلع سیالکوٹ	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 تعلیم و تربیت 〃 تبلیغ	محمد علی صاحب رشید علی صاحب چوہدری غلام حیدر صاحب 〃 غلام رسول صاحب
	جہلم شہر	آڈیٹر سیکرٹری مال 〃 ضیافت 〃 تعلیم و تربیت 〃 امور عامہ 〃 تبلیغ 〃 امور خارجہ 〃 تحریک جدید 〃 وصایا امین	بابو عبدالحکیم صاحب جان محلہ خواجگان پرانا ڈاکخانہ جہلم مستری عبدالرحیم صاحب ٹرنر ۱۵۱ ریلوے برج ورکشاپ ماسٹر عبدالرحیم صاحب نیا محلہ متصل مسجد احمدیہ مستری دین محمد صاحب مشین محلہ ۳ منشی عبدالغنی صاحب مشین محلہ ۲ مکان ۲۰۵/۲ چوہدری سعید احمد صاحب سپرنٹنڈنٹ فیلڈ پے آفس فرسٹ پنجاب رجمنٹ جہلم - منشی عبدالغنی صاحب مشین محلہ ۲ مکان ۲۰۵/۲ شہزادہ محمد عثمان صاحب ریلوے برج سٹور 〃 〃 〃 〃 میاں لعل دین صاحب دوکاندار مشین محلہ ۱ جہلم
	سید والہ ضلع شیخوپورہ	سیکرٹری مال 〃 تبلیغ 〃 امور عامہ آڈیٹر امین امام الصلوۃ	ماسٹر محمد یحییٰ صاحب حکیم غلام اللہ صاحب اسلم شیخ فضل حق صاحب حکیم غلام اللہ صاحب اسلم میاں عبدالسلام صاحب میاں الہ دین صاحب حکیم
	دادو ضلع نواب شاہ سندھ	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 تبلیغ	حافظ عبدالحکیم صاحب کلاتھ مرچنٹ چوہدری مبشر احمد صاحب مسعود حسین خانصاحب
	کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ سندھ	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 امور عامہ 〃 تعلیم و تربیت 〃 تبلیغ	حکیم محمد سہیل صاحب 〃 〃 〃 محمد علی صاحب فیض محمد صاحب غلام رسول صاحب زرگر
۷	سکھر سندھ	پریذیڈنٹ وائس 〃 سیکرٹری تعلیم و تربیت 〃 مال 〃 تبلیغ 〃 امور عامہ	صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ ایس۔ پی میر حمید اللہ صاحب بریج انسپکٹر میاں محمد یوسف صاحب سابق چیف کیمسٹ قریشی عبدالرحمن صاحب ٹیچر ریلوے ہائی سکول راجہ فخر الدین صاحب سردار بشیر احمد صاحب ایم اے۔ ایل ایل۔ بی
۸	باٹا پور جلو ضلع لاہور	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال 〃 تعلیم و تربیت 〃 دعوۃ تبلیغ 〃 امور عامہ امین محصل	چوہدری عبدالعزیز صاحب عبدالقادر صاحب عبدالوہاب صاحب شیخ فیض قادر صاحب (دعوۃ تبلیغ و امور عامہ) میر ذکاء اللہ صاحب نذیر احمد صاحب
۹	اوکاڑہ ضلع منٹگمری	پریذیڈنٹ جنرل سیکرٹری سیکرٹری مال 〃 تبلیغ 〃 تعلیم و تربیت 〃 امور عامہ 〃 وصایا 〃 ضیافت محاسب امین قاضی آڈیٹر	چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار اوکاڑہ ماسٹر حاکم علی صاحب ٹیچر ایم۔ بی ہائی سکول 〃 〃 〃 〃 شیخ عبدالحکیم صاحب احمدیہ کلاتھ ہاؤس ریل بازار مولوی نور الدین صاحب مسجد احمدیہ اوکاڑہ ڈاکٹر احمد مصطفیٰ صاحب شورہ کوٹھی شیخ محمد شریف صاحب کلاتھ مرچنٹ احمدیہ بازار چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار ڈاکٹر فیاض حسین صاحب پبلک میڈیکل ہال کچہری بازار شیخ محمد صدیق صاحب میسرز احمدیہ کلاتھ ہاؤس 〃 〃 〃 〃 شیخ امیر عمر صاحب
۱۰	کنری (سندھ)	پریذیڈنٹ نائب 〃 سیکرٹری امور عامہ 〃 مال 〃 تبلیغ 〃 تعلیم و تربیت 〃 تحریک جدید آڈیٹر قضا کمیٹی	مولوی عبدالباقی صاحب ایم۔ اے مرزا صالح علی صاحب سردار محمد دین صاحب اقبال احمد صاحب ایاز محمد عاشق صاحب مستری محمد صدیق صاحب شیخ غلام رسول صاحب سید سلیم شاہ صاحب ملک غلام قادر صاحب۔ محمد اکبر اقبالی صاحب۔ راجہ غلام رسول صاحب
۱۱	گھوٹکی ضلع سکھر سندھ	پریذیڈنٹ سیکرٹری مال	حکیم محمد ابراہیم صاحب پنساری چوہدری افضل احمد صاحب منیجر وریام برسکو فیکٹری گھوٹکی اسٹیشن

(باقی)

جملہ جماعتوں کیلئے ایک ضروری اعلان

جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ جن جماعتوں نے عہدیداران کا انتخاب ابھی تک ملک سے منظور کرا کر مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ تاکہ پھر ادر نتیش انجمن کے نئے عہدیداران کے انتخاب کے لئے تاریخ مقرر کی جائے۔

(محمد لطیف جنرل سیکرٹری ہیڈ کلرک سنٹرل سرکل پشاور)

مال تجارت پر زکوٰۃ کا حکم

"مال تجارت کے راس المال اور اس کے ان منافع پر جو کہ دوران سال میں اس سے حاصل ہوئے ہیں خواہ یہ دونوں بصورت نقد ہوں یا جنس یا دین اور قرض ہو جس کی وصولی کی غالب امید ہو سکتی ہو۔ ان سب پر زکوٰۃ لازم ہے۔

جب راس المال پر سال گذر جائے۔ تو دوران سال میں جو منافع حاصل ہوئے ہیں۔ گو ابھی ان پر سال نہ گذرا ہو۔ تو بھی راس المال کے ساتھ ان کی بھی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ ہاں جو قرضہ ایسا ہے کہ اُس کے وصول ہونے کی اُمید نہیں۔ یا خفیف سی اُمید ہے اور غالب گمان یہی ہے کہ وصول نہیں ہوگا۔ پس ایسے قرض اور دین پر زکوٰۃ نہیں۔ ہاں اگر باوجود اُمید نہ ہونے کے جب وہ وصول ہو جائے۔ تو پھر اس کی زکوٰۃ دینی لازم ہوتی ہے۔ مگر پہلے نہیں سب اہل اسلام کا اس پر عمل درآمد ہے۔" ۱۷ ۵/۲۶

(فتویٰ از حضرت مفتی سید محمد سرور شاہ صاحب مرحوم)

(نظارت بیت المال)

دواخانہ خدمت خلق

نباتکس:۔ بخار کو کونین کے بغیر توڑنے والی دوا اور کونین کے نقصانات سے بالکل پاک۔ قیمت یکصد گولی ایک روپیہ آٹھ آنے

شفائی:۔ پرانے بخار جو ہڈیوں میں داخل ہو گئے ہوں اور جگر اور تلی پر اثر ہو گیا ہو شاکس کے ساتھ اس دوائی کا استعمال ہو تو خدا تعالیٰ کے فضل سے بخار دور ہو جاتا ہے قیمت پچاس گولیاں دو روپے

حبوب جگر:۔ جگر کو طاقت دینے اور اس کا فعل درست کرنے کی اور خون پیدا کرنے کی مفید گولیاں۔ بہت سی امراض جگر کے ضعف سے پیدا ہوتی ہیں۔ قیمت ایک درجن ۳ آنے

جوشاندہ جگر:۔ جگر کی خرابیوں کا بہترین جوشاندہ ہے جگر کو سدوں سے صاف کر دیتا ہے۔ اور خون کی صفائی میں بہت مفید ہے۔ سستی اور جسم ٹوٹے رہنے کی تکلیف ہو۔ تو سمجھئے جگر خراب ہے۔ قیمت ایک خوراک دو آنے

جماعت احمدیہ لاہور کے احباب صنعتی نمائش گاہ سٹال نمبر ۸۸ سے خرید فرمائیں نیز نماز جمعہ کے بعد مسجد سے باہر سے بھی مل سکتی ہیں

ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق ربوہ ضلع جھنگ (مغربی پاکستان)

اراضی ربوہ کے متعلق ایک ضروری اعلان

خریداران اراضی ربوہ جنہوں نے جلسہ سالانہ منعقدہ دسمبر ۱۹۴۹ء کے موقع پر اپنے لئے زمین ریزرو کرائی تھی۔ اُنہیں بذریعہ اعلان یاد دہانی کرائی جاتی ہے کہ ریزرو کردہ زمین کی پوری قیمت ۳۰ جون ۵۰ء تک داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو جانی ضروری ہے۔ ورنہ سودا منسوخ کر دیا جائیگا۔

(اسسٹنٹ سیکرٹری کمیٹی ربوہ)

ہمارے فوجی احباب

نظارت بیت المال میں یہ انتظام کیا گیا ہے کہ ہر فوجی احمدی اس کا عہدہ۔ اُس کی ماہوار آمد اور اس کی طرف سے ہر قسم کا چندہ جو وہ مرکز میں بھجواتا ہے۔ کا ریکارڈ۔ اسم وار مرکز میں رکھا جائے۔ اس لئے آپ سے گذارش ہے۔ کہ اگر آپ زمینی فوج یا ہوائی فوج یا بحری فوج میں کام کرتے ہوں تو براہ مہربانی اپنے مندرجہ بالا کوائف سے مطلع فرمائیں۔ اگر کسی صاحب کو اپنے کسی فوجی صاحب کا علم ہو تو وہ ان کا موجودہ پتہ ہی بھجوا دیں۔ تا دفتر ان سے خط و کتابت کر کے ضروری کوائف حاصل کرے نظارت بیت المال کوشش کریگی۔ کہ ہر فوجی صاحب کی طرف سے وصول شدہ چندہ کی اطلاع آئندہ ہر ماہ کی ۵ تاریخ تک حضرت امیر المومنین کی خدمت میں پیش کر دیا کرے (نظارت بیت المال ربوہ)

ہندوستانی روپیہ، ہندوستانی نوٹ ہندوستانی دونیاں پاکستان میں بند ہو چکی ہیں

لاہور۔ ۱۳ مئی۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت پنجاب کے نوٹس میں یہ بات لائی گئی ہے کہ ایسے ہندوستانی سکے کافی مقدار میں پنجاب لائے جا رہے ہیں اور عوام اپنے روزمرہ کے لین دین میں ان کا بلا روک ٹوک استعمال کر رہے ہیں۔ جو رائج الوقت نہیں رہے۔ لوگوں میں کسی قسم کی غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے حکومت ایک دفعہ پھر ہندوستانی سکوں کی اصل صورت حالات عوام کی اطلاع اور راہنمائی کے لئے ذیل میں بتا دینا چاہتی ہے۔

الف چاندی کے ہندوستانی معیاری روپے یعنی چاندی کے ایسے سکے جو ملکہ وکٹوریہ شاہ ایڈورڈ، جارج پنجم اور جارج ششم کے عہد حکومت میں جاری کئے گئے تھے۔ انہیں متحدہ ہندوستان کی حکومت نے واپس لے لیا تھا۔ اور اب یہ سکے پاکستان یا ہندوستان میں قانونی سکے نہیں رہے۔

ب یکم جولائی ۱۹۴۹ء کے بعد تمام نکل پیتل کی دونیاں جنہیں متحدہ ہندوستان کی حکومت نے جاری کیا تھا۔ پاکستان میں چالو نہیں رہیں۔ مگر یہ دونیاں دولت پاکستان بنک کے محکمہ اجرا کے دفاتر میں تا اطلاع ثانی اور سرکاری خزانوں میں ۳۰ جون ۱۹۵۰ء تک مساوی شرح مبادلہ پر قبول کی جائیں گی۔

(ج) یکم اکتوبر ۱۹۴۹ء کے بعد سے پاکستان میں ایسے تمام نکل کے روپے قانونی سکہ نہیں رہے ہیں۔ جنہیں حکومت متحدہ ہندوستان نے جاری کیا تھا۔ اور جن کے سیدھے رخ بادشاہ کی تصویر اور ملک معظم جارج ششم کے الفاظ کندہ ہیں۔ اور جن کے الٹے رخ شیر کی تصویر "انڈیا" کا لفظ اور انگریزی، اردو اور دیوناگری رسم الخط میں مالیت درج ہے۔ مگر دولت پاکستان، بنک کے محکمہ اجرا کے دفاتر میں ان سکوں کا تا اطلاع ثانی اور سرکاری خزانوں میں ۳۰ ستمبر ۱۹۵۰ء تک بدستور لین دین ہوتا رہے گا۔

(د) یکم دسمبر ۱۹۴۹ء سے پاکستان میں تمام ہندوستانی اکنیوں اور دونیوں کا چلن بند ہو چکا ہے۔ لیکن ان سکوں کو دولت پاکستان بنک کے محکمہ اجرا کے دفاتر میں تا اطلاع ثانی اور کسی سرکاری خزانہ میں ۳۰ نومبر ۱۹۵۰ء تک قبول کیا جائے گا۔

(ہ) پاکستان میں کوئی شخص پانچ روپے کی مالیت سے زائد مالیت کے ہندوستانی سکے نہیں لا سکتا اس قسم کی درآمد پر پابندی عائد کی گئی ہے۔ عوام کو ان کے مفاد کے پیش نظر یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے روزمرہ کے کاروبار میں مذکورہ صدر نمبروں کے ہندوستانی سکے قبول نہ کریں۔

...ں اور ہندوستان کے درمیان دوستانہ تعلقات کی راہ میں حائل ہے۔

خیال ہے کہ اس فارمولا پر بین الممالکتی کانفرنس پر غور کیا جائے گا۔ اور اس سے یہ مسئلہ سلجھ پایا جائے گا۔

نواب احمد نواز جنگ صاحب رہا کر دیئے گئے

حیدر آباد (دکن) ۱۳ مئی۔ ریاست حیدر آباد کی پولیس نے آج سکندر آباد کے ایک ممتاز تاجر احمد نواز جنگ بہادر کو رہا کر دیا ہے۔ انہیں اور ان کے بیٹے کو حیدر آباد کے سابق وزیر اعظم میر لائق علی کی فراری کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان کے صاحبزادے کو بھی رہا کر دیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ احمد نواز جنگ صاحب حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے بھائی ہیں۔

لاہور میں سائیکل والوں پر پابندیاں

لاہور ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ ۲۰ مئی سے بعض سائیکلوں پر بتی گھنٹی بریک اور پچھلی طرف سرخ روشنی نہ ہوگی۔ ان سائیکل والوں کا چالان کر دیا جائے گا۔ یہ حکم سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس نے دیا ہے۔ کارپوریشن کی حدود میں سائیکل پر دو اشخاص کا سوار ہونا بھی ممنوع ہے۔

متروکہ جائداد کا مسئلہ طے کرنے کیلئے فارمولا تیار کر لیا گیا

نئی دہلی۔ ۱۳ مئی۔ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان مغربی پاکستان کی متروکہ جائداد کے بارے میں جو کانفرنس منعقد ہونی ہے۔ اس کی تیاریاں زور شور سے شروع ہیں اگرچہ سرکاری طور پر ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کانفرنس کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی تاہم توقع ہے کہ یہ کانفرنس جلد از جلد منعقد ہو گی۔

محکمہ بحالیات کے وزیر اور زعماء کان وطن کے لیڈروں کے درمیان جو موجودہ کانفرنس منعقد ہوئی تھی۔ وہ ختم ہو گئی۔ اس میں ایک فارمولا پر غور کیا گیا تھا۔ جو متروکہ جائداد کے مسئلہ کو طے کرنے سے متعلق ہے۔ کیونکہ یہی مسئلہ پاکستان...

(بقیہ فہرست تحریک جدید)

نام	رقم
بابا محمد حسن صاحب واعظ جہلم	۱۰/۰/۰
اہلیہ ڈاکٹر نور الہی صاحب "	۶/-
ماسٹر نور الہی صاحب "	۱۳/۴
چوہدری عبد الرحمن صاحب "	۱۲/۶
برکت بی بی اہلیہ محمد اکرم صاحب "	۶/۱۲
مولوی عبد الکریم صاحب "	۹/۱۰
مقبول بیگم اہلیہ نادر علی صاحب "	۵/۶
محمدی بیگم اہلیہ شیخ فضل احمد صاحب "	۷/۱۲
شیخ سبحان علی صاحب "	۵/۲/
خورشید بیگم "	۵/۴/
اہلیہ صاحبہ سیٹھ محمد صدیق صاحب "	۱۲۱/-
مولوی محمد حسین صاحب تحصیل احمد نگر	۱۲/۲
" " ازوالدہ رحمت بی بی "	۵/۶
" " ازوالدہ میاں احمد دین صاحب "	۵/۸/-
غلام فاطمہ اہلیہ مولوی محمد حسین صاحب "	۵/۶
مولوی محمد عبد اللہ صاحب "	۶/-
مولوی عبد الحق صاحب بدوملہی "	۱۰۰/-
قطب الدین صاحب "	۵/۶
مستری ناظر الدین صاحب "	۱۲/-
حامدہ عفت بنت مولوی غلام احمد صاحب بدوملہی	۱۰/۱۲
روبینہ بشریٰ بنت " " "	۱۶/-
" " ازوالدین "	۱۰/-
ربیعہ خانم از طرف قطب دین صاحب "	۱۰/۱
مولوی محمد شہزادہ صاحب احمد نگر	۵/-
حافظ عنایت اللہ صاحب "	۶/-
محمد عبد العزیز صاحب ایم اے شورکوٹ	۳۰/۸
عبد الرزاق صاحب دار الفضل "	۲۰/-
مستری فضل حق صاحب ربوہ	۲۵/-
" عبد الغنی صاحب "	۲۵/-
" " والدہ "	۹/-
مولوی غلام نبی صاحب مصری "	۳۱/۲/
ربیعہ خانم والدہ ہدایت اللہ صاحب "	۹/۸
مستری فضل الدین صاحب ٹھیکیدار "	۵/-
منشی رمضان علی صاحب "	۵۵/-
سید صادق علی صاحب پنشنر "	۱۵۴/-
اہلیہ اول مرحومہ " "	۸/۲
" ثانی " "	۸/۲
سطیع اللہ صادق ابن " "	۶/-/
سیدہ صادقہ بیگم بنت " "	۷/۲
ڈاکٹر غلام غوث شاہ صاحب ربوہ	۸/۸/
حضرت مفتی محمد صادق صاحب "	۱۳۰/-
اہلیہ صاحبہ " "	۱۰/-
خواجہ عبید اللہ صاحب SDO "	۱۸۰/-
ملک عمر علی صاحب رئیس	۱۲۵۰/-
ثریا بیگم اہلیہ حکیم فضل الرحمن صاحب "	۱۱/-
اللہ رکھا صاحب درویش آف گھٹیالیاں	۶/۴
رحمت النساء اہلیہ ماسٹر مولا بخش صاحب ربوہ	۱۲/-
خورشید زمانی صاحبہ "	۵/-
خدا یار صاحب گکھڑ کشمالی	۸/۱۲
اے جی بی بی دختر مستری چراغ دین صاحب ربوہ	۱۰/-
حسن زمانی صاحبہ آف دہلی "	۵/-
نواب بیگم اہلیہ ڈاکٹر محمد علی صاحب	۲۳/-
عصمت بیگم صاحبہ ہمشیرہ حضرت مولوی شیر علی صاحب	۵/-
چوہدری دولت خاں صاحب چک ۷۹	۶/۶/
بشیر احمد صاحب ترموں جھنگ	۱۵/-
امیر الدین صاحب چک ۱۰ ادرکھانہ	۴/۸
صالح محمد صاحب ویچاہ جھنگ	۳۰/-
مرزا عبد الحق صاحب P.P سرگودھا	۵۵۰/-
ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب "	۴۹/-
اہلیہ صاحبہ " " "	۳۸/۸/
وودود احمد پسر " " "	۱۱/۸/-
بشریٰ بیگم صاحبہ بنت " "	۱۲/۸
صفیہ بیگم صاحبہ " " "	۱۲/۸
سلیمہ خاتون " " "	۱۲/۸/-
صالحہ " " "	۱۲/۸/
سیدہ " " "	۱۲/۸/-
فاطمہ " " "	۱۳/۸/
آمنہ " " "	۱۲/۸/-
شیخ عطاء اللہ صاحب آڑھتی "	۲۶/-
ملک محمد خان صاحب کنسٹیبل "	۱۳/-
مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی "	۱۶/۱۲/-
محمد ابراہیم صاحب ماشکی "	۳۰/۸/-
مبارکہ شوکت صاحبہ "	۱۰/۴
آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ غلام محمد صاحب "	۵/۱۲
شیخ مولا بخش صاحب "	۹/-
حکیم محمد نذیر صاحب خوشاب "	۶۱/-
محمد الدین صاحب ماشکی چک ۴۲	۲۶/-
رسول بی بی بنت کریم بخش صاحب ادرحمہ	۱۰/۸
چوہدری عبد الرزاق خانصاحب بھلوال	۶۵/-
محمد خلیل الرحمن صاحب پٹواری بھیرہ	۴۷/-
اہلیہ صاحبہ " "	۱۳/-
غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ ماسٹر محمد شفیع صاحب مرحوم	۸/۹
چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ ج ب	۱۸۵/-
میاں فضل الرحمن صاحب بگا می	۲۲/-
میاں خان محمد صاحب چک ۱۱۳ سرگودھا	۶۰/-
ملک صاحب خانصاحب نون ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر سرگودھا	۱۳۲۵/
چوہدری غلام حسین صاحب بھلوال	۴۵/-
چوہدری غلام دین صاحب چک ۲۳ ج	۱۸/-
ماسٹر عبد الرحمن صاحب بھلوال	۵/-
ڈاکٹر محمد الدین صاحب ایم۔ اے بھلوال	۷۰/-
بیگم صاحبہ " "	۷۰/-
چوہدری محمد علی صاحب چک ۳۰ ج	۱۰/
بشیر الدین احمد صاحب مڈھ رانجھا	۲۰/-
میاں نظام الدین صاحب چک ۴۳ ج	۹/۸
چوہدری عنایت اللہ صاحب چک ۷۹ ج	۱۰/-
منشی قدرت اللہ صاحب چک ۳۸ ج	۸/۱۲
میاں یوسف علی صاحب برج جمعدار ۳۰ ج	۶۰/-
میاں رشید احمد صاحب سٹھالو والہ	۳۰/
چوہدری محمد شفیع صاحب چک ۹۸	۵/۱۱

(باقی)